

﴿۲﴾ — مرتوں کا ایسے کے ہال کویشن کے طور پر ہار یک کرتا ہاڑ اور سخت گناہ ہے اس سے بچنا لازم ہے، البتہ اگر کسی صورت کے ایسے کے ہال معمول سے بڑھے ہوئے ہوں اور بھڑے اور عیب دار معلوم ہوں تو اولیہ عیب کی فرض سے ان کو کات کر معمول کی حد تک لانے کی تمہائش ہے۔

فی مشکاة المصابیح:

وَمِنْ أَمْرِ عِبَّاسٍ قَالَ: لَعْنَتُ الْوَأَسِلَةِ وَالْمُسْتَوَسِلَةِ وَالنَّامِعَةِ وَالْمَتَمِّعَةِ وَالْوَأَسِلَةِ
وَالْمُسْتَوَسِلَةِ مِنْ غَيْرِ دَاءٍ - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

ولی مرآة العیالات:

(وَمِنْ أَمْرِ عِبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعْنَتُ (صِيفَةِ الْمَجْهُولِ أَيْ لَعْنَةُ اللَّهِ لَوِ
لَعْنَتُ عَلِيِّ لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى مَا سَقَى مِنَ الرِّوَابِيَاتِ — (وَالنَّامِعَةِ) أَيْ الْمُنَاقِقَةُ
لِلشَّعْرِ مِنْ غَيْرِ الْإِبْطِ وَالْعَانَةِ قِيلَ هُوَ مِنَ النَّمِصِ وَهُوَ أَحَدُ الشَّعْرِ مِنَ الْوَجْهِ بِالْحِطِّ لَوْ
بِالْمَنْعَمِ أَيْ بِالْمَنْفَقِشِ وَقِيلَ الْمُرَادُ بِهَا الْمُنَقِشَةُ أَيْ الْمُنَاقِقَةُ الَّتِي تَزِينُ النِّسَاءَ
بِالنَّمِصِ (وَالْمَتَمِّعَةِ) أَيْ الَّتِي تَطْلُبُ أَيْ تَتَفَقَّ شَعْرَ وَجْهِهَا.

مشکاة

عبدالمطلب حفظه اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۳۳۷ھ

الوا — صحیح
عبدالمطلب حفظه اللہ تعالیٰ
۱۳۳۷ھ

